سوال

(211) دورانِ احرام بالوں کا گرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دوران احرام غیر شعوری طور پر سر کے بال گر جائیں تو کیا اس پر دم دینا ضروری ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان احرام کی حالت میں ہوتا ہے تو اس پر کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ جان بوجھ کر اپنے بال نہ کاٹے۔ لیکن اگر قصد وارادہ کے بغیر غیر شعوری طور پر خارش وغیرہ کرنے کی وجہ سے کچھ بال گر جائیں تو کوئی حرج نہیں اور نہ ہی اس پر دم دینا ضروری ہے، کیونکہ اس نے اپنے مقصد وارادہ سے بالوں کو نہیں گرایا۔ اسی طرح وہ تمام دیگر امور جو احرام میں ممنوع ہیں، اگر انسان ان کا جان بوجھ کر ارتکاب نہ کرے بلکہ غلطی، نسیاں یا غیر شعوری طور پر ان کا ارتکاب ہو جائے تو اس میں چنداں حرج نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور جو بات تم سے غلطی کی بنا پر سرزد ہو جائے، اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں، لیکن جو تم دل سے کرو (اس پر مؤاخذہ ہے) اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''[1]

اسی طرح ایک دوسرے مقام پر قرآن مجید میں ہے: ''اے پرودگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیے۔''[2]

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا، جیسا کہ احادیث میں ہے۔ دین اسلام کی بنیاد سہولت اور آسانی پر ہے لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی استثناء کے بغیر وہ تمام امور جو محرم کے لئے ممنوع ہیں، اگر جہالت یا نسیان کی وجہ سے ان کا ارتکاب کیا جائے تو اس پر کوئی دم نہیں پڑتا اور نہ ہی اس سے حج یا عمرہ فاسد ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الاحزاب: ۵۔

[2] البقرۃ: ۲۸۶۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر: 207

محدث فتویٰ